احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 18 جولائی 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 18 جولائی 2012ء 27 شعبان 1433 ہجری 18 وفا 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 167

بشاشت اور ملاطفت

''اور لوگوں سے نیک بات کہا کرو۔'' (البقرہ :84)

''یقیناً میرا رب جس کیلئے چاہے بہت لطف و احسان کرنے والا ہے۔ بیشک وہی دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔'' (یوسف:101)

''اللہ اپنے بندوں کے حق میں نرمی کا سلوک کرنے والا ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق عطا کرتا ہے اور وہی بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے (شوریٰ:20)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رسول کریمؐ فرماتے تھے کہ ''جب بندہ اپنے کسی بھائی کی مدد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے اور جو کسی مسلمان بھائی کی کوئی تکلیف دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے قیامت کے روز کی تکلیف دور کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی ستر پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کی ستر پوشی فرمائے گا''۔ (بخاری کتاب المظالم)

رسول کریمؐ چھوٹی عمر سے ہی مخلوق خدا سے محبت رکھتے اور لوگوں کی ضرورتیں پوری کر کے خوشی محسوس کرتے تھے۔ مکی دور میں بعثت سے قبل آپؐ معاہدہ حلف الفضول میں شریک ہوئے تھے جس کا بنیادی مقصد مظلوموں کی امداد تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ ''اس معاہدہ میں شرکت کی خوشی مجھے اونٹوں کی دولت سے بڑھ کر ہے اور آج بھی مجھے اس معاہدہ کا واسطہ دے کر مدد کے لئے بلایا جائے تو میں ضرور مدد کروں گا۔'' (السیرۃ النبویۃ لابن ھشام جز1ص133 مصطفیٰ البابی الحلبی)

حضرت خدیجہؓ نے پہلی وحی پر رسول کریمؐ کے اخلاق پر جو گواہی دی وہ آپؐ کی ہمدردی خلق سے عبارت ہے۔ انہوں نے عرض کیا تھا۔ خدا کی قسم اللہ تعالیٰ آپؐ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا آپؐ تو رشتہ داروں کے حق ادا کرتے ہیں، غریبوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، دنیا سے ناپید اخلاق اور نیکیاں قائم کرتے ہیں، مہمان نوازی کرتے اور حقیقی مصائب میں مدد کرتے ہیں۔

(بخاری کتاب بدء الوحی)

رسول کریمؐ جابر دشمن کے مقابل پر بھی مظلوم کی مدد کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے۔ ایک اجنبی ''الاراشی'' سے ابوجہل نے اونٹ خریدا اور قیمت کی ادائیگی میں پس وپیش کرنے لگا۔ اراشی قریش کے مجمع میں آکر مدد کا طالب ہوا اور کہا کہ میں اجنبی مسافر ہوں۔ کوئی ہے جو ابوجہل سے مجھے میرا حق دلائے؟ وہ میرے مال پر قابض ہے۔ سردارانِ قریش نے ازراہ تمسخر رسول کریمؐ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ شخص تمہیں ابوجہل سے حق دلا سکتا ہے۔ اراشی رسول اللہؐ کے پاس جا کر دعائیں دیتے ہوئے کہنے لگا کہ آپؐ ابوجہل کے خلاف میری مدد کریں۔ رسول کریمؐ اس کے ساتھ چل پڑے۔ سرداران قریش نے اپنا ایک آدمی پیچھے بھجوایا تا کہ دیکھے ابوجہل کیا جواب دیتا ہے۔ رسول کریمؐ نے اس کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اس نے پوچھا کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا میں محمد ہوں۔ باہر آؤ۔ آپؐ کو دیکھ کر ابوجہل کا رنگ فق ہو گیا آپؐ نے فرمایا! اس شخص کا حق اسے دیدو۔ ابوجہل نے کہا اچھا۔ آپؐ نے فرمایا! میں یہاں سے واپس نہیں جاؤں گا جب تک اس کا حق ادا نہ ہو جائے۔ ابوجہل اندر گیا اور اس شخص کی رقم لا کر اسے دے دی۔ تب آپؐ واپس تشریف لائے۔ ادھر اراشی نے واپس آکر سردارانِ قریش کی مجلس میں کہا کہ اللہ محمدؐ کو جزائے خیر دے اس نے مجھے میرا مال دلوا دیا ہے۔ اتنے میں قریش کا بھجوایا ہوا آدمی بھی آگیا اور کہنے لگا آج میں نے ایک عجیب نظارہ دیکھا ہے کہ ادھر محمدؐ نے ابوجہل کو اراشی کا حق دینے کو کہا اور ادھر اُس نے فوراً رقم لا کر ادا کر دی۔ تھوڑی دیر میں ابوجہل بھی اس مجلس میں آگیا۔ سب اس سے پوچھنے لگے کہ تمہیں ہو کیا گیا تھا؟ ابوجہل نے کہا کہ جونہی میں نے محمد کی آواز سنی، مجھ پر سخت رعب طاری ہو گیا۔ پھر جب میں باہر آیا تو کیا دیکھا کہ محمد کے سر کے پاس خونخوار اُونٹ ہے۔ اگر میں انکار کرتا تو وہ اُونٹ مجھے چیر پھاڑ کر رکھ دیتا۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام امر الاراشی جلد1ص389 دارالفکر بیروت)

(ترجمہ از اسوہ انسان کامل مرتبہ۔ حافظ مظفر احمد صاحب)

ہر نشہ کی چیز کو ترک کرو

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

''تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے سو تم اس سے بچو۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزار ہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں۔''

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد19 صفحہ 70)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

وقف عارضی اور ملازمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

جو دوست گورنمنٹ یا کسی اور ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کیلئے لینے کی بجائے اپنے رب کیلئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء صفحہ 3)

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

دعائیہ فہرست

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ حسب سابق امسال بھی 29 رمضان المبارک سے قبل چندہ تحریک جدید کی سو فیصد ادائیگی کر کے پیارے حضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کا فیض حاصل کرنے کی سعی بلیغ فرمائیں۔ زیادہ سے زیادہ احباب جماعت کو شامل ہونے کے لئے یاددہانی کروائی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور انور کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

(ایڈیشنل وکیل المال اوّل تحریک جدید، ربوہ)

مشعل راہ

چند دن کے روزے خدا کی خوشنودی کا باعث ہوتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 24/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ گنتی کے چند دن ہیں۔ مومن کو چاہئے کہ تقویٰ کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اگر مشکلات میں سے بھی گزرنا پڑے تو گزر جائے۔ یہاں تو اللہ تعالیٰ ہمیں یہ حکم دے رہا ہے کہ سال کے گیارہ مہینے تو.......... جائز چیزوں کے استعمال کی میری طرف سے اجازت ہے، تم استعمال کرو ان کو اور تم کرتے رہے، مگر اب میں کہتا ہوں کہ میری خاطر یہ چند دن تم دن کے ایک حصے میں یہ جائز چیزیں بھی استعمال نہ کرو۔ تو کیا تم بہانے بناؤ گے؟ یہ تو کوئی ایمان اور تقویٰ نہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی حفاظت کے لئے کھڑا ہوتا ہے جو تقویٰ پر چلتے ہیں اور اس کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ یہ روزے چند دن کے نہ صرف خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث بن رہے ہیں بلکہ ہماری جسمانی صحت کے لئے بھی ہمارے لئے بھی فائدہ مند ہیں اور یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ سال میں کچھ وقت ایسا ہونا چاہئے جس میں انسان کم سے کم غذا کھائے۔ تو اس امر سے ہم دوہرا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جسمانی صحت بھی اور خدا تعالیٰ کی رضا بھی۔ فرمایا کہ کیوں اللہ تعالیٰ تمہیں تنگی نہیں دینا چاہتا، کسی تکلیف اور مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتا اس لئے اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو تو پھر ان دنوں میں روزے نہ رکھو۔ اور یہ روزے دوسرے دنوں میں جب سہولت ہو پورے کر لو۔ یہاں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ یہ خیال نہیں ہونا چاہئے کہ اس وقت چونکہ تمام گھر والے روزے رکھ رہے ہیں جیسے کہ میں نے پہلے بھی کہا، اٹھنے میں آسانی ہے، زیادہ تردد نہیں کرنا پڑتا، جیسے تیسے روزے رکھ لیں، بعد میں کون رکھے گا۔ تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف ہے۔ بات وہی ہے کہ اصل بنیاد تقویٰ پر ہے، حکم بجالانا ہے، حکم یہ ہے کہ تم مریض ہو یا سفر میں ہو، قطع نظر اس کے کہ سفر کتنا ہے، جو سفر تم سفر کی نیت سے کر رہے ہو وہ سفر ہے اور اس میں روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دو تین کوس کا سفر بھی سفر ہے اگر سفر کی نیت سے ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم میں برداشت ہے، ہم برداشت کر سکتے ہیں تو ایسے لوگوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"اصل بات یہ ہے کہ قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ خدا تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت میں رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے۔ میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے۔ جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔

اس نے تو یہی حکم دیا ہے۔ (من کان منکم ....) اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔ میں سفر کی حالت میں روزہ نہیں رکھتا اور ایسا ہی بیماری کی حالت میں۔ چنانچہ آج بھی میری طبیعت اچھی نہیں اور میں نے روزہ نہیں رکھا۔ (الحکم 21 جنوری 1907ء)

(روزنامہ الفضل 26/ اکتوبر 2004ء)

رپورٹ: مکرم میاں قمر احمد صاحب

اجتماع خدام الاحمدیہ پورتو نوو۔ بینن

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 17,18 مارچ 2012ء کو Porto-Novo ریجن کا اجتماع خدام الاحمدیہ ایک نواحی گاؤں DAMAE-WAGON میں ہوا جس میں صدر صاحب خدام الاحمدیہ مکرم لقمان بصیرو صاحب نے خود بنفسِ نفیس شرکت فرمائی۔ یہ گاؤں پورتو نوو شہر سے 70 کلومیٹر کے فاصلے پر جنگل میں واقع ہے۔ یہاں کی جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک پرانی جماعت ہے۔ اور یہاں احمدیہ بیت الذکر بھی موجود ہے۔

اجتماع کے لئے مقامی جماعت نے گاؤں کے ہائی سکول کا انتخاب کیا، جس میں میں خدام اطفال کے ساتھ ساتھ ناصرات اور لجنات نے بھی مل کر وقارِ عمل کیا اور درختوں کے نیچے پنڈال کو بینرز سے سجایا۔ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے مقامی جماعت نے جنریٹر کے ساتھ لاوڈ سپیکر اور روشنی کا انتظام کیا۔ مقامی لجنات نے مہمانوں کیلئے کھانا تیار کیا اور لجنات اور اطفال پانی بھر کر لاتے رہے۔

چنانچہ مورخہ 17 مارچ 2012ء کو خدام، اطفال پیدل، سائیکلوں، موٹر سائیکلوں اور ویگنوں پر یہاں پہنچتے رہے۔ نماز عصر کے قریب جب مرکزی وفد ایک طویل سفر کر کے یہاں پہنچا تو نعرہ تکبیر سے استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد آنے والے مہمانان نے دوپہر کا کھانا کھایا۔

نمازِ عصر کی ادائیگی کے بعد صدر صاحب خدام الاحمدیہ بینن کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کی کاروائی کا آغاز ہوا جس کے بعد تمام خدام، اطفال نے مل کر عہد دہرایا اور اطفال نے نہایت ہی ترنم کے ساتھ قصیدے کے چند اشعار پڑھے۔ صدر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔

افتتاحی تقریب کے بعد تیراکی کا ورزشی مقابلہ گاؤں کے قریب واقعہ ندی میں ہوا جس میں خدام، اطفال نے شرکت کی۔ اس مقابلہ کو دیکھنے کیلئے مرد و زن کیا احمدی کیا غیر احمدی، ارد گرد کے بہت سے لوگ بھی جمع ہوئے اور لوگوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔

اس کے بعد تمام احباب پنڈال کی طرف واپس تشریف لے گئے اور وضو کے بعد نماز مغرب اور عشاء ادا کی گئی۔ رات گئے تک خدام، اطفال کے علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں تلاوت قرآن کریم، قراءت، دینی معلومات اور دیگر علمی مقابلہ جات ہوئے جس میں انہوں نے بڑے ذوق و شوق کے ساتھ حصہ لیا۔

اگلے دن یعنی 18 مارچ 2012ء کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس کا اہتمام ہوا مقامی معلم محترم راحیمی زکریا صاحب نے مالی قربانی کی اہمیت کے موضوع پر درس دیا صبح 7 بجے تمام خدام ورزشی مقابلہ جات کیلئے کھیل کے میدان میں چلے گئے اطفال نے دوڑ، رسہ کشی اور دیگر انفرادی مقابلہ جات میں حصہ لیا جبکہ خدام الاحمدیہ کی چار بلاکس کی ٹیموں میں فٹبال کا بڑا دلچسپ مقابلہ ہوا جو آخر Dame-wagon کی ٹیم نے جیت لیا۔ پھر خدام واپس پنڈال میں تشریف لائے اور ناشتہ کیا۔

11-00 بجے آخری سیشن کا آغاز ہوا تلاوت قران کریم کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس میں صدر صاحب خدام الاحمدیہ بینن نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے ولے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کیے اور آخر میں خدام کو نصائح کیں۔ دعا کے بعد اس اجتماع کا اختتام ہوا۔

اس اجتماع میں 17 جماعتوں کے 138 خدام و اطفال نے شرکت کی جن میں ایک بڑی تعداد نو مبائعین کی تھی نیز 36 غیر احمدیوں نے بھی شرکت کی، جبکہ کل تعداد 197 تھی۔

آنحضرتؐ مظلوموں کے حامی تھے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

آپؐ نے نوجوانی کے عالم میں اپنی بے عدیل بیدار مغزی کا ثبوت دیا۔ آپؐ نے نوجوانوں کی ایک انجمن بنائی جس کا نام تھا مظلوموں کی حمایت۔ ایک مظلوم آپ کے پاس آیا جس کی شکایت اس نے کی۔ وہ بڑا آدمی تھا۔ کوئی اسے کہنے کی جرأت نہیں کرتا تھا۔ آپ خود گئے اور کچھ ایسے دلآویز طریق سے تقریر کی کہ اس کا حق اسے دلا دیا۔ اسی طرح قیصر روم کی طرف سے ایک شخص مقرر ہوا کہ وہ جوڑ توڑ کر کے عرب پر قیصر روم کا اثر بڑھا دے اور یہ ملک اس کے قبضہ میں آجائے۔ آپؐ نے فوراً اسے بھانپ لیا اور اس قومی نمک حرام کو پیش کر دیا۔ پس اے دوستو! تم اس نبی کی ......ہو۔ تو ایسا ہی حزم و احتیاط، ہمت، استقلال اور محبت اختیار کرو۔

(حقائق الفرقان جلد 3 ص 584)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرتبہ: مکرم حنیف احمد محمود صاحب

آداب الدعا اور قبولیت دُعا کے اسباب

ازروئے ارشادات حضرت مسیح موعود

دعا میں استقلال ہو

''اپنے ایمان کو مشروط کرنا بڑی بھاری غلطی اور ٹھوکر کا موجب ہے۔ دُعاؤں میں استقلال اور صبر ایک الگ چیز ہے اور اَڑ کر مانگنا اور بات ہے۔ یہ کہنا کہ میرا فلاں کام اگر نہ ہوا تو مَیں انکار کر دوں گا یا یہ کہہ دُوں گا یہ بڑی نادانی اور شرک ہے اور آداب الدُّعا سے ناواقفیت ہے۔ ایسے لوگ دعا کی فلاسفی سے ناواقف ہیں۔ قرآن شریف میں یہ کہیں نہیں لکھا ہے کہ ہر ایک دعا تمہاری مرضی کے موافق میں قبول کروں گا۔''

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 296)

''دُعا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ شرط باندھنا بڑی غلطی اور نادانی ہے۔ جن مقدس لوگوں نے خدا کے فضل اور فیوض کو حاصل کیا۔ انہوں نے اس طرح حاصل کیا کہ خدا کی راہ میں مَر مَر کر فنا ہو گئے''۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 299)

قرآنی دعاؤں کو بغیر تغیر و تبدل کے پڑھے

''جو دعائیں قرآن شریف میں ہیں ان میں کوئی تغیر جائز نہیں۔ کیونکہ وہ کلام الٰہی ہے وہ جس طرح قرآن شریف میں ہے اسی طرح پڑھنا چاہئے ہاں حدیث میں جو دعائیں آئی ہیں۔ ان کے متعلق اختیار ہے کہ صیغہ واحد کی بجائے صیغہ جمع پڑھ لیا کریں۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 194)

تقویٰ شرط ہے

''یاد رکھو کہ دعائیں منظور نہ ہوں گی جب تک تم متقی نہ ہو۔'' (ملفوظات جلد 5 صفحہ 130)

''یاد رکھو کہ یہ شیطانی وسوسہ اور دھوکہ ہے جو اس پیرایہ میں دیا جاتا ہے کہ دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اصل یہی ہے کہ وہ دعا قبولیت کے آداب اور اسباب سے محض خالی ہے۔ پھر آسمان کے دروازے اس کے لئے نہیں کھلتے۔ سنو! قرآن شریف نے کیا کہا ہے۔ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ (المائدہ:28) اللہ تعالیٰ متقیوں کی دُعائیں قبول کرتا ہے۔ جو لوگ متقی نہیں ہیں، ان کی دُعائیں قبولیت کے لباس سے ننگی ہیں۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 278)

اپنی زبان میں بھی دعا کرے

''دعا کے لئے رقت والے الفاظ تلاش کرنے چاہئیں۔ یہ مناسب نہیں کہ انسان مسنون دعاؤں کے ایسا پیچھے پڑے کہ ان کو جنتر منتر کی طرح پڑھتا رہے اور حقیقت کو نہ پہچانے۔ اتباع سنت ضروری ہے مگر تلاش رقت بھی اتباع سنت ہے۔ اپنی زبان میں جس کو تم خوب سمجھتے ہو دعا کرو تا کہ دعا میں جوش پیدا ہو...... مسنون دعاؤں کو بھی برکت کے لئے پڑھنا چاہئے مگر حقیقت کو پاؤ۔ ہاں جس کو زبان عربی سے موافقت اور فہم ہو وہ عربی میں پڑھے۔'' (ملفوظات جلد 1 صفحہ 538)

''نماز میں دعائیں اپنی زبان میں مانگو جو طبعی جوش کسی کی مادری زبان میں ہوتا ہے وہ ہرگز غیر زبان میں پیدا نہیں ہو سکتا۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 29-30)

''دعائیں بہت کیا کرو۔ نماز مشکلات کی کنجی ہے۔ ماثورہ دعاؤں اور کلمات کے سوا اپنی مادری زبان میں بھی بہت دعا کیا کرو تا اس سے سوز و گداز کی تحریک ہو اور جب تک سوز و گداز نہ ہوا سے ترک مت کرو کیونکہ اس سے تزکیہ نفس ہوتا ہے اور سب کچھ ملتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 589)

''سب زبانیں خدا نے بنائی ہیں۔ چاہیے کہ اپنی زبان میں جس کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ نماز کے اندر دعائیں مانگے، کیونکہ اس کا اثر دل پر پڑتا ہے تا کہ عاجزی اور خشوع پیدا ہو۔ کلام الٰہی کو ضرور عربی میں پڑھو اور اس کے معنی یاد رکھو اور دعا بیشک اپنی زبان میں مانگو۔ جو لوگ نماز کو جلدی جلدی پڑھتے ہیں اور پیچھے لمبی دعائیں کرتے ہیں۔ وہ حقیقت سے نا آشنا ہیں۔ دعا کا وقت نماز ہے۔ نماز میں بہت دعائیں مانگو۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 4)

''یہ بھی یاد رکھو دُعا اپنی زبان میں بھی کر سکتے ہو بلکہ چاہیے کہ مسنون اَدعیہ کے بعد اپنی زبان میں آدمی دُعا کرے کیونکہ اس زبان میں وہ پُورے طور پر اپنے خیالات اور حالات کا اظہار کر سکتا ہے اِس زبان میں وہ قادر ہوتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 4)

دل کے صاف ہونے کیلئے دعا

''جو رات کو اٹھتا ہے خواہ کتنی ہی عدم حضوری اور بے صبری ہو لیکن اگر وہ اس حالت میں بھی دعا کرتا ہے کہ الٰہی دل تیرے ہی قبضہ اور تصرف میں ہے تو اس کو صاف کر دے اور عین قبض کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے بسط چاہے تو اس قبض سے بسط نکل آئے گی اور رقت پیدا ہو جائے گی۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 397-398)

دعا کے لئے دل میں درد پیدا ہونا ضروری ہے

''دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہوگئی۔ یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں ہے۔ ایک خبیث کے لئے جب دعا کے ایسے اسباب میسر آجائیں تو یقیناً وہ صالح ہو جاوے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 100)

دُعا کی درخواست کرنے والے کو ولی کے قریب آنا ہوگا

''دُعا تب کام کرتی ہے جب انسان کی کوشش بھی ساتھ ہو۔ بعض لوگ چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر ولی بنا دیا جاوے۔ وہ یہ نہیں جانتے کہ پُھونک بھی اسی آدمی کو لگتی ہے جو نزدیک آوے۔ یہ خیال بالکل غلط ہے کہ بغیر انسان کی سعی کے کچھ ہو جاوے۔ قرآن شریف میں ہے۔ لَیۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی (النجم:40) اور دل کی ہر ایک حالت کے لیے ایک ظاہری عمل کا نشان ضرور ہوتا ہے۔ جب دل پر غم کا غلبہ ہو تو آنسو نِکل آتے ہیں۔ اسی لیے شریعت نے ثبوت کا مدار ایک شہادت پر نہیں رکھا۔ جب تک دوسرا گواہ بھی نہ ہو۔ پس جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ تب تک کچھ نہیں بنتا۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 172 حاشیہ)

دعا کے لئے قلبی تعلق ضروری ہے

''اُصولِ دُعا میں سے یہ بات ہے کہ جب تک انسان کو کسی کے حالات کے ساتھ پورا تعلق نہ ہو تب تک وہ رقّت اور درد اور توجہ نہیں ہو سکتی جو دُعا کے واسطے ضروری ہے اور اس قسم کے حضور اور توجہ کا پیدا کرنا دراصل اختیاری امر نہیں ہے۔ دُعا میں کوشش ہر دو طرف سے ہونی ضروری ہے۔ دُعا کرنے والا خدا تعالیٰ کے حضور میں توجہ کرنے میں کوشش کرے اور دُعا کرانے والا اس کو توجہ دلانے میں مشغول رہے۔ بار بار یاد دلائے خاص تعلق پیدا کرے۔ صبر اور استقامت کے ساتھ اپنا حالِ زار پیش کرتا رہے۔ تو خواہ مخواہ کسی نہ کسی وقت اس کے لیے درد پیدا ہو جائے گا۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 50-51)

خدا سے دعا مانگیں

''دعا میں بعض دفعہ قبولیت نہیں پائی جاتی تو ایسے وقت اس طرح سے بھی دعا قبول ہو جاتی ہے کہ ایک شخص بزرگ سے دعا منگوائیں اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ وہ اس مرد بزرگ کی دعاؤں کو سنے۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 182)

خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے بچے

''قبولیتِ دُعا کے لیے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے اور دُعا بڑے زور سے کرے۔ کیونکہ پتھر پر پتھر زور سے پڑتا ہے تب آگ پیدا ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 54)

مکروہات سے بچے

''دعا کی قبولیت میں تاخیر ڈالنے والے یا دعا کے ثمرات سے محروم کرنے والے بعض مکروہات ہوتے ہیں جن سے انسان کو بچنا لازم ہے۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 287)

ظاہری اسباب کو مدنظر رکھا جائے

''اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ پر اِیَّاکَ نَعۡبُدُ کو تقدم اس لیے ہے کہ انسان دُعا کے وقت تمام قویٰ سے کام لے کر خدا تعالیٰ کی طرف آتا ہے۔ یہ ایک بے ادبی اور گستاخی ہے کہ قویٰ سے کام نہ لے کر اور قانونِ قدرت کے قواعد سے کام نہ لے کر آوے۔ مثلاً کسان اگر تخم ریزی کرنے سے پہلے ہی یہ دعا کرے کہ الٰہی! اس کھیت کو ہرا بھرا کر اور پھل پُھول لا، تو یہ شوخی اور ٹھٹھا ہے۔ اسی کو خدا کا امتحان اور آزمائش کہتے ہیں۔ جس سے منع کیا ہے اور کہا گیا ہے کہ خدا کو مت آزماؤ۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 78)

''متقی بننے کے لیے دعا بھی کرو اور تدابیر بھی کرو۔ دُعا سے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے لیکن اگر انسان نے تدابیر سے کچھ تیاری نہ کی ہوئی ہو تو وہ فضل کس کام آوے گا۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 567)

دُعا کے لوازم ساتھ ہوں

’’جب تک دُعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں وہ دُعا کوئی فائدہ نہیں پہنچاسکتی۔ دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرتِ احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دُعا میں لگا رہے پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دُعا قبول ہوگی۔‘‘

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 93)

’’جب دُعا کرتے کرتے انسان کا دل پگھل جائے اور آستانہء الوہیت پر ایسے خلوص اور صدق سے گر جاوے کہ بس اسی میں محو ہو جاوے اور سب خیالات کو مٹا کر اسی سے فیض و استعانت طلب کرے اور ایسی یکسوئی حاصل ہو جائے کہ ایک قسم کی رقت اور گداز پیدا ہو جائے تب فلاح کا دروازہ کھل جاتا ہے جس سے دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 400)

’’نِری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اوّل تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دُعا سے کام لے۔ اسباب سے کام لے۔ اسباب سے کام نہ لینا اور نِری دُعا سے کام لینا یہ آداب الدُّعا سے ناواقفی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور نِرے اسباب پر گر رہنا اور دعا کو لاشئی محض سمجھنا یہ دہریّت ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 148)

اپنی اصلاح کرے

’’میں اگر کسی کے لیے دعا کروں اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا معاملہ صاف نہیں وہ اس سے سچا تعلق نہیں رکھتا تو میری دُعا اُس کو کیا فائدہ دے گی؟ لیکن اگر وہ صاف دل ہے اور کوئی کھوٹ نہیں رکھتا تو میری دُعا اس کے لیے نورٌ علیٰ نور ہوگی۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 64)

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے حفاظت طاعون کے لیے دُعا کی درخواست کی۔ تو آپ نے فرمایا کہ

’’اوّل اپنے اعمال درست کرو پھر دُعا کا اثر ہوگا۔‘‘ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 635)

نواب صاحب:۔ آپ میرے لیے ایمان کی دعا کریں۔ دنیا سے تو آخر ایک دن مَر ہی جانا ہے۔

حضرت اقدس:۔ ’’اچھا مَیں تو دُعا کروں گا مگر آپ کو بھی ان آداب اور شرائط کا لحاظ رکھنا چاہیے جو دُعا کے واسطے ضروری ہیں۔ میرے دُعا کرنے سے کیا ہوگا جب آپ توجہ نہ کریں۔ بیمار کو چاہیے کہ طبیب کی ہدایتوں اور پرہیز پر بھی تو عمل کرے۔ پس دُعا کروانے کے واسطے ضروری ہے کہ آدمی اپنی اصلاح بھی کرے‘‘۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 537)

اتباع کی عادت ڈالے

’’بعض لوگ دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ میرے لئے دعا کرو مگر افسوس ہے کہ وہ دعا کرانے کے آداب سے واقف نہیں ہوتے...... جب تک دعا کرانے والا اپنے اندر ایک صلاحیت اور اتباع کی عادت نہ ڈالے۔ دعا کارگر نہیں ہوسکتی۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 39)

’’دُعا اسی کو فائدہ پہنچاسکتی ہے جو خود بھی اپنی اصلاح کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنے سچے تعلّق کو قائم کرتا ہے۔ پیغمبر کسی کے لیے اگر شفاعت کرے لیکن وہ شخص جس کی شفاعت کی گئی ہے اپنی اصلاح نہ کرے اور غفلت کی زندگی سے نہ نکلے تو وہ شفاعت اس کو فائدہ نہیں پہنچاسکتی۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 172)

دعا کے وقت منعم علیہ گروہ کے اخلاق اپنائے

’’پس اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کا مقصد یہی ہے کہ اس دُعا کے وقت اُن لوگوں کے اعمال، اخلاق، عقائد کی نقل کرنی چاہئے جو مُنْعَم عَلَيْه ہیں۔ جہانتک انسان سے ممکن ہو عقائد، اخلاق اور اعمال سے کام لے۔‘‘

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 79)

اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے

’’دُعائیں کرتے رہو۔ بجُز اس کے انسان مکر اللہ سے بچ نہیں سکتا۔ مگر دُعاؤں کی قبولیت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے۔ اگر بدیوں سے نہیں بچ سکتا اور خدا تعالیٰ کی حدود کو توڑتا ہے تو دُعاؤں میں کوئی اثر نہیں رہتا‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 21)

عقائد کی اصلاح

’’نِری دُعا سے کیا فائدہ ہوسکتا ہے جب تک کہ عقائد کی اصلاح نہ ہو ایسی دعائیں کیا بت پرست نہیں مانگتے؟ پھر اُن میں اور اِن میں کیا فرق ہوا؟‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 83)

کسی شخص سے بغض نہ رکھے

’’جب تک سینہ صاف نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی۔ اگر کسی دنیوی معاملہ میں ایک شخص کے ساتھ بھی تیرے سینہ میں بغض ہے تو تیری دعا قبول نہیں ہوسکتی۔ اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے اور دنیوی معاملہ کے سبب کبھی کسی کے ساتھ بغض نہیں رکھنا چاہیے‘‘۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 170)

دعا میں اپنے عیوب کو شمار کرے

’’انسان کو چاہئے کہ اپنے عیبوں کو شمار کرے اور دعا کرے پھر اللہ تعالیٰ بچاوے تو بچ سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھ سے دعا کرو میں مانوں گا۔‘‘ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 573)

خدا سے قوت عطا ہوگی

’’جس گناہ کے چھوڑنے میں جو اپنے آپ کو کمزور پاوے۔ اس کو نشانہ بنا کر دعا کرے تو اسے فضل خدا سے قوت عطا ہوگی۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 622)

دوسروں کو دعا میں شامل کرے

’’میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے۔ جس قدر دعا وسیع ہوگی اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہوگا اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہوتا جاوے گا اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت وسیع ہے جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے۔

دُوسروں کے لئے دُعا کرنے میں ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دُوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید وجود ہوتے ہیں، اُن کی عمر دراز ہوتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا: اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ .... (الرعد:18) اور دُوسری قسم کی ہمدردی چونکہ محدود ہیں۔ اس لیے خصوصیت کے ساتھ جو خیر جاری قرار دی جاسکتی ہے۔ وُہ یہی دُعا کی خیر جاری ہے۔ جب کہ خیر کا نفع کثرت سے ہے تو اس آیت کا فائدہ ہم سب سے زیادہ دُعا کے ساتھ اُٹھا سکتے ہیں اور یہ بالکل سچّی بات ہے کہ جو دُنیا میں خیر کا موجب ہوتا ہے۔ اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور جو شرّ کا موجب ہوتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 353)

دشمن کیلئے دُعا کی جائے

’’بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دُعا نہ کی جاوے پُورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا ہے۔ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن:61) میں اللہ تعالی نے کوئی قید نہیں لگائی کہ دشمن کے لیے دعا کرو، تو قبول نہیں کروں گا۔ بلکہ میرا تو یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دُعا کرنا یہ بھی سُنّتِ نبوّی ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی سے مُسلمان ہوئے۔ آنحضرت ﷺ آپ کے لئے اکثر دُعا کیا کرتے تھے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 68)

مخلوق میں سے کسی کا حق نہ دباتا ہو

’’یاد رکھو جو مخلوق کا حق دباتا ہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی کیونکہ وہ ظالم ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 195)

ظالم کی دعا قبول نہیں ہوتی

’’ظالم فاسق کی دعا قبول نہیں ہوا کرتی کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 682)

زندوں کا واسطہ دے کر دُعا کرنا

بعد نماز مغرب حضرت اقدس بیت الذکر کے گوشہ میں تشریف فرما ہوئے۔ ایک سوال پوچھا گیا کہ آیا دعا کے بعد یہ کلمات کہنے کہ یا الٰہی تو میری دعا کو بطفیل حضرت مسیح موعود قبول فرما۔ جائز ہے یا نہیں؟

حضرت اقدس نے فرمایا کہ:۔

’’شریعت میں توسل احیاء کا جواز ثابت ہوتا ہے بظاہر اس میں شرک نہیں ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 530)

حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب کے درس قرآن کا نظارہ

اخبار بدر قادیان لکھتا ہے:۔

درس قرآن حقائق آگاہ سید سرور شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ مولانا کا طرز بیان نہایت دلچسپ اور وسیع واقع ہوا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ربط اور فصاحت و بلاغت کے بارے میں ایک خاص علم دیا ہے۔ قادیان میں رہنے والے احباب کو قرآن سیکھنے کے لئے نہایت عمدہ موقع ہے۔ مولانا صاحب نہایت باقاعدہ درس دیتے ہیں۔ پہلے الفاظ کی تشریح فرماتے ہیں پھر آیت کے معنے بیان کرتے ہیں پھر دوسری آیات سے اس کا ربط بتاتے ہیں اور مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیتے ہیں۔ اگر اول سے آخر تک توجہ رکھی جائے تو معلومات میں بہت سی ترقی ہوسکتی ہے۔

(بدر قادیان 25 جون 1908ء ص 5)

ہومیو ڈاکٹر مکرم انعام الرحمٰن صاحب

نشے کی وجوہات، بچاؤ کی تدابیر

اور ہومیو طریقہ علاج

سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ انسان نشہ کیوں کرتا ہے۔اس کے بہت سے پہلو مدنظر رکھے جاسکتے ہیں۔

1۔روحانی پہلو

2۔مالی پہلو

3۔معاشرتی پہلو

روحانی پہلو

جہاں تک اس کے روحانی پہلو ہیں مختصر یہی ہے کہ جس کو روحانیت سے خدا تعالیٰ کی محبت سے اس کے ساتھ زندہ تعلق سے حصہ ملا ہو۔خواہ وہ حصہ معمولی بھی ہو تو وہ کوئی دوسرا نشہ کر ہی نہیں سکتا وہ محبت الٰہی اور تعلق باللہ کے نشے میں اس قدر مخمور ہو جائے گا کہ اسے کسی دوسرے نشے کی فرصت ہی نہیں رہے گی وہ نماز باجماعت، تہجد اور تلاوت قرآن کو اپنا حرز جان بنائے گا تو جب اُسے آواز آئے گی فاجتنبوہ......تو وہ اس قسم کی جملہ باتوں سے خود بخود دور ہو جائے گا بلکہ ان کے قریب جانے سے گریز کرے گا۔قصہ مختصر یہ کہ دنیاوی نشوں، شراب، چرس، بھنگ وغیرہ میں وہی مبتلا ہوتا ہے جو روحانی طور پر ختم ہو چکا ہو۔جس کا خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہ ہو۔

مالی پہلو یا مالی وجوہات

دوسری وجہ جو نشہ کرنے پر بعض اوقات انسان کو مجبور کرتی ہے وہ مالی مشکلات اور مالی تنگی ہے۔ اکثر اوقات دیکھنے میں آتا ہے کہ بعض لوگ مالی تنگی کی وجہ سے پہلے تو نشہ کرتے ہیں اور بعد ازاں خودکشی یا خودسوزی کرتے ہیں......

خدا تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ خلافت کی برکت اور خلافت کی چھتری کے نیچے کم از کم احمدی احباب کو نظام جماعت احمدیہ جس طرح مرغی اپنے چوزوں کو اپنے پروں کے نیچے سمو لیتی ہے اسی طرح سموئے اور پروئے رکھتا ہے۔جماعت کے بے شمار ادارے یتیموں، بیواؤں مسکینوں کا سہارا بن جاتے ہیں اور خلافت کی عظیم الشان برکت اور روشنی کے نتیجے میں دنیا کے طول وعرض میں کوئی احمدی بھیک مانگتے نظر نہیں آتا۔

جہاں بھی کوئی احمدی نشہ میں مبتلا ہو تو نظام جماعت اور عہدیداران کو فوراً حرکت میں آنا چاہئے کہ کہیں کوئی مالی مشکل تو ایسی نہ تھی کہ یہ شخص نشہ میں مبتلا ہو گیا ہے اور اس نفسیاتی پہلو کے مدنظر اس کی مدد کرنا چاہئے۔

معاشرتی پہلو

تیسرا پہلو جو بہت اہم ہے وہ معاشرتی پہلو ہے۔بہت سے نوجوان سگریٹ نوشی میں صرف اس لئے مبتلا ہو جاتے ہیں کہ ان کے ساتھی سگریٹ پیتے ہیں۔ چرس کی لعنت اس لئے اختیار کرتے ہیں کہ ان کے دوست ان کو اس لعنت میں لگا دیتے ہیں شراب اس لئے پیتے ہیں کہ ان کے احباب اس لعنت میں مبتلا ہوتے ہیں۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ نوجوان پہلے دوستوں کے ساتھ محض تفریح طبع یا دوستی کی خاطر پیتے ہیں اور آہستہ آہستہ اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

جس طرح ایک نوجوان کو بزرگوں نے نصیحت کی کہ اپنی سیٹ بدل لو تو دہریت کے خیالات تمہارے دل سے نکل جائیں گے تو سوسائٹی ایسی اختیار کرنی چاہئے جو بہتر ہو ورنہ انگریزی کا محاورہ ہے۔

A man is known by the company he keeps.

جو دراصل اس ضرب المثل کا ترجمہ ہے۔

عن المرء لاتسئل وسل عن قرینه

کہ کسی انسان کے کردار کو دیکھنا ہو تو اس کے ساتھی کے کردار کو دیکھ لو۔

تو تمام والدین اور عہدیداران کو یہ دیکھنا چاہے کہ جماعت کے نوجوان کس قسم کی سوسائٹی میں رہ رہے ہیں کہیں وہ ایسے دوست تو نہیں اپنا رہے جوان پر برا اثر پیدا کریں۔

نشہ چھوڑنے کی بعض تدابیر

1۔قوت ارادی

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی نشہ میں مبتلاء ہو جائے تو وہ اس لعنت سے کیسے چھٹکارا حاصل کرے تو اس کے لئے سب سے پہلی بات جو سامنے آتی ہے وہ ہے ''قوت ارادی'' (will Power) یہی وہ طاقت ہے جو انسان کو اس لعنت سے دور کرسکتی ہے۔دوائیں اس کی مدد و معاون ہو سکتی ہیں خالی دوائیں انسان کو ان جنوں، بھوتوں سے چھٹکارا نہیں دلاسکتی ہیں۔

سب سے پہلے نشہ کرنے والے شخص کو تہہ دل سے یہ پختہ اور مصمم ارادہ کرنا ہوگا کہ وہ جو بھی نشہ کرتا ہے اسے چھوڑ رہا ہے اور یہ کہ یہ عمل ممکن نہیں بلکہ قابل عمل ہے۔

صحابہ رسول ﷺ نے شراب کے مٹکے توڑ ڈالے تھے اور پھر وہ شراب کے قریب نہیں گئے۔کئی رفقاء حضرت مسیح موعود نے بھی حقہ تک چھوڑ دیا تھا جب اس کی ممانعت کے متعلق انہوں نے سنا تھا۔

نشہ تدریجاً چھوڑا جائے

کس نشئی سے یہ مطالبہ نہ کیا جائے کہ فوری طور پر وہ نشہ چھوڑ دے زبردست will-power سے یہ سب کچھ ممکن العمل ہے۔لیکن فوری طور پر ایسا کرنے سے اس کے بعض مضر اثرات بھی ہو سکتے ہیں ان سے بچنے کے لئے نشے کو تدریجاً چھوڑنا بہت اچھا ہے اور اس طرح سے اس کے تمام تر مضر اثرات سے بچا جاسکتا ہے۔اور مدد و معاون ادویہ کی بھی زیادہ ضرورت نہیں رہتی۔مثال کے طور پر سگریٹ کی بیماری میں اگر کوئی مبتلا ہے تو اسے جائزہ لینا چاہئے کہ وہ کتنی سگریٹ روزانہ پیتا ہے۔اگر وہ مثال کے طور پر 10 دس سگریٹ روز پیتا ہے تو اسے ایک ہفتہ نو سگریٹ کر دینے چاہئیں۔پھر اگلے ہفتے آٹھ اور اس کے بعد 7 اس طرح 10 ہفتوں کے بعد جو صرف اڑھائی مہینے کا عرصہ بنتا ہے وہ سگریٹ چھوڑنے کے تمام مضر اثرات سے بچ سکتا ہے۔جسے میں دوسرے لفظوں میں بہانے کہا کرتا ہوں۔جیسے سگریٹ پینے والے اکثر اوقات گیس پر ابلم قبض اور معدے کے خراب رہنے کے بہانے پیش کر کے سگریٹ پینے کے جواز کے طور پر پیش کرتے ہیں۔اگر وہ تدریجاً سگریٹ چھوڑیں تو پھر نہ تو گیس کا بہانہ ہوگا نہ معدے کی خرابی کی کوئی بات نہ قبض کی کوئی شکایت باقی رہے گی۔

خاکسار جب آئیوری کوسٹ میں سلسلہ کا کام کر رہا تھا تو ایک سوال و جواب کی مجلس میں ایک دوست کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ وہ بیعت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے لیکن ایک بات اس کی بیعت میں رکاوٹ ہے۔خاکسار کے استفسار پر اس نے کہا کہ وہ شراب کا دلدادہ اور سگریٹ کا رسیا ہے۔اس لئے وہ بیعت نہیں کرسکتا خاکسار نے اسے کہا کہ وہ بیعت کر لے اور وعدہ کرے کہ وہ اپنی قوت اور استعدادیں ان نشوں کو چھوڑنے پر لگائے گا اور شراب اور سگریٹ وغیرہ کو یکدم نہ چھوڑے بلکہ آہستہ آہستہ چھوڑے۔چنانچہ اس نے وعدہ کر لیا اور بیعت بھی کر لی۔اس کے بعد وہ دن میں ایک دو دفعہ آتا تھا کہ دعا کریں میں نے وعدہ توڑا ہے اللہ معاف فرمائے۔چنانچہ خاکسار اسے تسلی دیتا اور دعا کرتا۔پھر وہ ایک دن چھوڑ کر آنے لگا پھر دو دن چھوڑ کر آتا اور پھر آہستہ آہستہ وہ ان لعنتوں سے نجات حاصل کرتا چلا گیا اور خدا کے فضل سے فعال احمدی بن گیا۔

ہومیو پیتھی دوائیں

سگار، سگریٹ اور پان اور نسوار چھوڑنے کے لئے جو بہترین دوائی ہے وہ کلیڈیم Caladium ہے۔جو 30 کی طاقت اور 200 کی طاقت میں بہترین کام کرتی ہے اور اگر کوئی شخص پختہ ارادہ کرے تو یہ دوائی اس کو یہ نشے چھوڑانے میں بہت مفید کام کرتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس ضمن میں رقمطراز ہیں۔

کیلیڈیم کو عام طور پر تمباکو کی عادت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور اسی وجہ سے اس دوائی نے شہرت پائی ہے۔

(ہومیو پیتھک یعنی علاج بالمثل ایڈیشن اول، دوئم صفحہ 185)

چنانچہ کاشی رام انسائیکلو پیڈیا آف ہومیو پیتھک ڈرگز میں رقمطراز ہیں۔

''جو مریض تمباکو نوشی کی کثرت سے دماغی اور جسمانی طور پر کمزور ہو چکے ہوں اور حافظہ ندارد ہو چکا ہو اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں......کلیڈیم میں وہ تمام اعصابی کیفیتیں پائی جاتی ہیں جو تمباکو نوشی میں ہوا کرتی ہے۔چنانچہ اس دوا سے تمباکو کی عادت کو چھڑایا جاسکتا ہے تمباکو نوشوں کی دماغی اور اعصابی کیفیتیں ہمیشہ کلیڈیم سے درست ہوتی ہیں۔''

(انسائیکلو پیڈیا آف ہومیو پیتھک ڈرگز صفحہ 1083)

نیز تمباکو کی بحث میں وہ لکھتے ہیں۔

اگر تمباکو کی بے حد رغبت ہو اس حالت میں جب تمباکو کے استعمال کو ترک کیا جارہا ہو پلانٹیگو اور کلیڈیم بعض اوقات تمباکو سے نفرت پیدا کر دیتے ہیں۔

(انسائیکلو پیڈیا آف ہومیو پیتھک ڈرگز از کاشی رام صفحہ 510)

جو لوگ نشہ آور ادویات استعمال کرتے ہیں ایک وقت ایسا آتا ہے وہ ان ادویات کے بہت زیادہ عادی ہو جاتے ہیں اور پھر یہ ادویات ان پر اثر نہیں کرتی ہیں اور وہ بے خوابی کے شکار رہتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے بہترین دوائی ہومیو پیتھک میں نکس وامیکا ہے۔جو 30 سے 200 کی طاقت میں استعمال کرنی چاہئے۔اس ضمن میں دنیائے ہومیو پیتھک کے عظیم استاد جو سب براعظموں کے مریضوں کو دوائی دینے پر مہارت رکھتے تھے یعنی حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع اپنی کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل میں فرماتے ہیں:

''(نکس وامیکا) یہ بے خوابی کی بھی موثر دواء

ہے مثلاً جو لوگ نشہ کے عادی ہوں اور جنہیں نیند کی گولیاں کھانے کی عادت پڑ جائے ان کے لئے نکس وامیکا بہترین متبادل ہے۔ میں ڈرگ (Drug) کے عادی مریضوں کا علاج اکثر نکس وامیکا سے ہی شروع کرتا ہوں اور اِلّا ماشاء اللہ سب کو فائدہ ہوتا ہے۔ ایک دفعہ ایک نوجوان کو جو نشہ کا عادی تھا اس کے پریشان حال ماں باپ میرے پاس لائے اس کی عادت کو نیند کی گولیوں سے چھڑوانے کی کوشش کی جارہی تھی۔ لیکن بھاری مقدار میں میں نے اسے نکس وامیکا 30 دن میں تین دفعہ استعمال کرنے کے لئے دی اور اس کی نیند کی گولیوں کی شیشی اپنے پاس رکھ لی تا کہ رات کو اگر نیند نہ آئے تو صبح آکر واپس لے جائے۔ رات کو وہ لمبے عرصے بعد پہلی دفعہ آرام سے سویا اور صبح آکر اس نے مجھے بتایا کہ نیند کی گولیوں سے جو نیند آتی تھی وہ بے چین کرنے والی ہوتی تھی لیکن نکس وامیکا لے کر وہ چین اور آرام سے سوتا رہا اس کی نیند کی گولیاں ایک مدت تک میرے پاس بطور نشانی پڑی رہیں غرضیکہ نکس وامیکا نشہ آور چیزوں کے منفی اثرات کو دور کرنے اور نیند کی گولیوں سے پیچھا چھڑانے کے لئے اکثر مفید ثابت ہوتی ہے۔ اگر یہ اکیلی کافی نہ ہو تو ساتھ کیمومیلا استعمال کروائیں یہ دونوں دوائیں نیند لانے کے علاوہ بہت سی نشہ آور ڈرگز (Drugs) کے بداثرات کو ختم کر دیتی ہیں۔''

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 640)

نشوں میں جس چیز کا نشہ سب سے زیادہ کیا جاتا ہے وہ شراب ہے۔ شراب مختلف ممالک میں مختلف طریقوں سے کشید کی جاتی ہے اور اس لعنت پر جس قدر روپیہ پانی کی طرح بہایا جاتا ہے وہی اگر غرباء پر خرچ کیا جاتا تو دنیا سے غربت کا خاتمہ ہو چکا ہوتا۔

یہ انگور، کھجور، جو اور پودوں کے سک اور نہ جانے کن کن چیزوں سے تیار کی جاتی ہے کشید کی جاتی ہے۔

اگر کوئی شخص شراب کا رسیا اور سخت عادی ہو لیکن تہہ دل سے ارادہ کرے کہ وہ شراب کو چھوڑ دے گا تو اس کے لئے سلفیورک ایسڈ 6x کا ایک قطرہ ایک گلاس پانی میں کم از کم تین دفعہ پینے سے اس لعنت سے چھٹکارا حاصل کرسکتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنی کتاب ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل پرانا ایڈیشن صفحہ 797 پر رقمطراز ہیں:

''سلفر میں یہ گہری خاصیت پائی جاتی ہے کہ مختلف قسم کی عادتوں اور نشوں کو توڑتی ہے۔ ایک عادی شرابی پر جس کا تعلق مشرقی جرمنی سے تھا میں نے اس کا تجربہ کیا۔ وہ شراب کے نشے کے اس حد تک عادی ہو چکے تھے کہ اس کے بغیر ایک گھنٹہ بھی نہیں رہ سکتے تھے لیکن چاہتے تھے کہ اس لعنت سے چھٹکارا حاصل کریں مگر کبھی کسی علاج سے انہیں فائدہ نہیں ہوا۔ میں نے سلفیورک ایسڈ کا ایک قطرہ پانی کے ایک گلاس میں حل کر کے وہ پانی دن میں تین دفعہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ دو تین مہینے کے بعد مجھے ان کے بارے میں اطلاع ملی کہ وہ بالکل شفایاب ہو گئے ہیں۔ دراصل چند دن کے اندر ہی ان کی کایا پلٹ گئی تھی اور انہیں شراب سے نفرت ہو گئی تھی پس ثابت ہوا سلفر کا ضدی عادات بدلنے سے گہرا تعلق ہے۔''

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول پرانا ایڈیشن صفحہ 797، صفحہ 798)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''سلفیورک ایسڈ شراب کی پرانی عادت توڑنے کی بہترین دواء ہے اور یورپ میں ایسے بہت سے مریض ملتے ہیں جن کو شراب کا جنون ہو جاتا ہے اور بالآخر یہ ان کی ہلاکت کا موجب بن جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کا بہترین علاج سلفیورک ایسڈ ہے جو بعض دفعہ جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔ ایک بڑے گلاس میں خالص سلفیورک ایسڈ کا ایک قطرہ ملا دینا چاہئے۔ اس پانی کو دن بھر تین خوراکوں میں ختم کر دینا چاہئے۔ بعض مریضوں پر جن کو تمام دوسرے معالجین نے قطعاً لاعلاج قرار دیا تھا یہ نسخہ استعمال کیا گیا تو ایک ہفتے کے اندر اندر ان کی کایا پلٹ گئی اور شراب کو ہاتھ لگانے کو بھی دل نہیں کرتا تھا دنیائے طب میں غالباً اس مرض کی اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔''

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول و دوئم نیا ایڈیشن صفحہ 790)

سلفیورک ایسڈ دبلے پتلے اور درمیانے مریضوں کی دوائی ہے جہاں تک موٹے تازے اور ایسے مریضوں کا تعلق ہے جن پر چربی کی تہہ چڑھی ہوئی ہو ان کے لئے کروٹیلس مفید دوائی ہے۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تحریر کرتے ہیں:

''مریضوں کو الکحل اور شراب پینے کی شدید خواہش ہوتی ہے عادی شرابیوں کی عادت چھڑانے کے لئے سلفیورک ایسڈ بہترین دوا ہے۔ ایک قطرہ گلاس بھر پانی میں ڈال کر دن میں تین دفعہ پلانے سے نمایاں فرق پڑتا ہے۔

اگر مریض بہت موٹا ہو چربی کی تہیں چڑھی ہوں اسے تیز مصالحوں والی چیزوں کا جنون ہو اور شراب کی عادت بھی ہو تو ایسے مریضوں کی دوا کروٹیلس ہے۔''

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل جدید ایڈیشن صفحہ 334)

بھنگ اور چرس کے نشے میں مبتلا لوگوں کو کینابس انڈیکا استعمال کروائیں تو وہ اس نشے سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے معاشرے کو تمام نشوں سے پاک کردے۔ آمین

جان پر ہم کھیل کر پہنچائیں گے حق کی صدا

گالیوں اور سختیوں پر شیوہ صبر و رضا
ہاں یہی باندھا ہوا ہے ہم نے پیمانِ وفا
ہاں یہی ہے شرطِ بیعت ہاں یہی عہدِ وفا
جان پر ہم کھیل کر پہنچائیں گے حق کی صدا
کل جو سید زادے[1] نے دکھلایا تھا صبرِ عظیم
آج وہ قدوس تو نے پھر دیا جذبہ جگا
تم نے حق کی لاج میں اتنی اذیت جھیل لی
آہوں سے اور سسکیوں سے عرش کا کنگرا ہلا
تجھ سے پہلے وہ امر چہرہ وہ قادر کا غلام[2]
راہِ حق میں دی تھی اس نے زندگی اپنی لُٹا
شمریت نے مل کے حربے ظلم کے تھے چُن لئے
جسم و جاں پر سہہ لی تو نے آج اک کرب و بلا
دل بہت مغموم ہیں چہروں پہ غم کی دھول ہے
ہر طرف ہے ہُو کا عالم ہر طرف آہ و بکا
پر لبوں پر کوئی شکوہ اور واویلا نہیں
ہم ہوئے راضی اسی پہ جو خدا کی ہے رضا
ان شہیدوں کے لہو سے آ رہی ہے اک مہک
مرحبا صد مرحبا ہاں مرحبا صد مرحبا
ہم نہ بھولیں گے سدا تیرے جواں اخلاص کو
سینہ تانے بیٹھا رہتا تھا قفس میں تو سدا
گلشنِ احمد تمہارے خوں سے کیسا سج گیا
بھا گئی ہے کس طرح آقا کو تیری ہر ادا
تیرے ان معصوم پھولوں کے تقدس کی قسم
ان کے سر سے ہے بہت ہی قیمتی سایہ اٹھا
خونِ دل میں ہیں ڈبوئی انگلیاں ہر ایک نے
میں نے بھی اس جذب اور غم میں ہے یہ نوحہ لکھا
ہاتھ اٹھے ہیں تیری بخشش کی خاطر دم بدم
رحمتیں برسیں تری تُربت پہ ہے لب پر دعا
یاد رکھے گا زمانہ یہ وفاداری مدام
اے شہیدِ احمدیت، اے شہیدوں کی وفا

ابن کریم

1 صاحبزادہ عبداللطیف صاحب 2 مرزا غلام قادر صاحب شہید

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم عبدالستار صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ وفا ستار صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 7 جولائی 2012ء کو بیت الذکر کبوتراں والی میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعد از نماز ظہر ہمراہ مکرم محسن نصیر صاحب ولد مکرم شیخ نصیر الدین صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور 3 لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم محسن نصیر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ واپڈا ٹاؤن کے ناظم خدمت خلق کی حیثیت سے جماعتی خدمات بجالا رہے ہیں۔ مکرمہ وفا ستار صاحبہ مکرم میراں بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ تمام احباب سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب

مکرم مولوی محمد احمد ثاقب صاحب دارالعلوم غربی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا طارق محمود (لکی) 2 فروری 2012ء سے لاپتہ ہو گیا تھا۔ جس کی بازیابی کے سلسلہ میں روزنامہ الفضل میں بھی اعلان گمشدگی ہوا تھا۔ موصوف اللہ تعالیٰ کے فضل سے معجزانہ طور پر اسلام آباد سے مل گیا ہے۔ احباب جماعت جنہوں نے دعاؤں کے ذریعہ سے اور دیگر کسی بھی رنگ میں میرے بیٹے کی بازیابی کے سلسلہ میں عملی کوشش فرمائی۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عاشق صاحب مرحوم دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بہو مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب گردوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ڈائیلیسز ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رفیع احمد صاحب رکشہ ڈرائیور ابن مکرم سلیم صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم علی اشرف صاحب کی دائیں ٹانگ ایک ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ علاج جاری ہے احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ قیصرہ ہاشمی صاحبہ حلقہ وحدت کالونی لاہور جوڑوں کے درد کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں نیز ان کے میاں محترم ظفر ہاشمی صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ وحدت کالونی لاہور بھی بیمار رہتے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری محمد یوسف صادق صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ آمنہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ہومیو پیتھک ڈاکٹر طاہر مسعود صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب زعیم اعلیٰ بیت الاحد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا سلیم احمد صاحب مانچسٹر یوکے تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ عفت وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ وسیم احمد صاحب بیلجیئم خون کی خرابی کی وجہ سے سخت بیمار ہیں مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ نیا خون نہیں بن رہا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مرزا افضل بیگ صاحب سٹیٹ لائف ہاؤسنگ سکیم لاہور فالج کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب مرحوم لاہور بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خالی آسامیاں

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ / رجسٹرار / پیرامیڈیکل میں مزید آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

گائنی سپیشلسٹ، آئی سپیشلسٹ، پیڈز/میڈیکل/سرجیکل رجسٹرار، لیبارٹری اسسٹنٹ اور ریڈیوگرافر، میل/فی میل نرسز۔

فضل عمر ہسپتال ہاؤس جاب کیلئے PMDC سے Recognize ہے۔ مندرجہ ذیل Specialties میڈیسن، سرجری، گائنی اور پیڈز میں ہاؤس جاب کے خواہشمند ڈاکٹر صاحبان Paid House job کیلئے ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کو اپنے صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ درخواست دے سکتے ہیں۔ کوالیفائیڈ تجربہ کار ڈاکٹر صاحبان کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ فون نمبر: 047-6215646 پر کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ الکریم باسمہ صاحبہ ترکہ مکرم چوہدری احسان الرحمٰن بسرا صاحب)

مکرمہ امۃ الکریم باسمہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری احسان الرحمٰن بسرا صاحب وفات پاچکے ہیں ان کے نام قطعہ 17/3 باب الابواب برقبہ 19 مرلہ 65 مربع فٹ کا نصف بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار اور میری ہمشیرگان مکرمہ امۃ الرافع راشدہ صاحبہ، مکرمہ امۃ الواسع فرحانہ صاحبہ کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم فاتح الدین احمد صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم فرید محمود مبشر صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم نعمت الرحمٰن صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرمہ امۃ الرافع راشدہ صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرمہ امۃ الواسع فرحانہ صاحبہ۔ بیٹی
7۔ مکرمہ امۃ الکریم باسمہ صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم نعیم احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 11 جولائی 2012ء کو تین بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے خاکسار کو نوازا ہے۔ نومولودہ مکرم غلام محمد صاحب حافظ آباد کی نواسی اور مکرم ارشد علی خان صاحب مرحوم آف دارالیمن کی پوتی ہے۔ اس کا نام عائشہ صدیقہ تجویز ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

افسوسناک حادثہ

مکرم مشہود احمد صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھو کے بیٹے مکرم نعمان نصیر صاحب واقف نو ابن مکرم نصیر احمد صاحب مرحوم دارالیمن غربی سعادت ربوہ عمر 22 سال مورخہ 8 جولائی 2012ء کو اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کے لئے ناران گئے تھے وہاں ایک جگہ پر فوٹوگرافی کرواتے ہوئے پاؤں پھسلنے کی وجہ سے نیچے دریائے کنہار میں جاگرے اور موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے آدھے گھنٹے کے بعد ان کی نعش آگے ایک رکاوٹ کی وجہ سے مل گئی۔ نعمان نے 6 جولائی کو B.Com کا آخری پیپر دیا تھا اس وقت نائب زعیم خدام الاحمدیہ محلّہ کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ اسی طرح اطفال الاحمدیہ کی تنظیم میں بھی بڑے فعال رکن تھے جماعت کی خدمت کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے بڑے خوش مزاج اور خوش اخلاق تھے۔ اور محض خدا کے فضل سے موصی تھے۔ 9 جولائی کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا محترم راجہ مغفور احمد صاحب نے کروائی۔ مرحوم کے والدین پہلے ہی وفات پاچکے ہیں اور سوگواران میں تین بھائی مکرم انصر نصیر صاحب، مکرم راشد پرویز صاحب، مکرم ذیشان نصیر ربوہ اور دو بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔ بیرون ملک سے دونوں بھائی تدفین کے وقت پاکستان آگئے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور بہن بھائیوں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

عجائبات عالم

جزیرہ مالٹا
خوابوں کی سرزمین

بحراوقیانوس میں یورپ اور شمالی افریقہ کے درمیان واقع 122 مربع میل رقبہ پر مشتمل جزیرہ مالٹا ایک ایسا مقام ہے جس کا چپہ چپہ قابلِ دید ہے بڑا جزیرہ مالٹا گوزو اور گومینی کو ملا کر رقبہ 122 مربع میل جبکہ آبادی 4 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ مالٹا کی تاریخ بھی بڑی پرانی اور دلچسپ ہے۔ اس جزیرے کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ لاکھوں سال پہلے یہ یورپ اور افریقہ کے درمیان پل کا کام دیتا تھا اور یہ جزیرہ نہیں تھا۔ یہاں کے باشندے نسلاً اہل قرطاجنہ سے ہیں اور مذہباً کیتھولک عیسائی۔ یہ جزیرہ سسلی کے جنوب میں 54 میل اور شمالی افریقہ کے ساحل کے شمال میں 118 میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

مالٹا بہت قدیم تاریخ رکھتا ہے۔ بعض مورخین کے مطابق ہزاروں سال پرانی تحریروں میں بھی اس جزیرے کا ذکر ملتا ہے۔ جزیرے کی عمارتیں بھی اس بات کی گواہ ہیں کہ یہاں تعمیروترقی کا عمل بہت پہلے شروع ہو چکا تھا۔ یہاں سیاحوں کی کثیر تعداد آتی ہے اس لئے یہاں بے شمار ہوٹل قائم ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ زیادہ تر ہوٹل قدیم عمارتوں میں قائم ہیں۔ مالٹا کے صدر اور وزیراعظم کے دفاتر بھی یہاں کی قدیم ترین عمارتوں میں قائم ہیں۔ ملکی پارلیمنٹ ہاؤس کی عمارت بھی صدیوں پرانی ہے۔

یورپ اور شمالی افریقہ کے عین درمیان میں واقع ہونے کی وجہ سے مالٹا کی ہمیشہ سے ہی بڑی اہمیت رہی ہے کیونکہ یہاں بیٹھ کر یورپ اور شمالی افریقہ کے بحری راستے کو بخوبی کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ مالٹا پر کنٹرول حاصل کرنے کا مطلب ہے دو براعظموں کے درمیان ہونے والی بحری تجارت پر بھی کنٹرول حاصل کر لینا۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ادوار میں یہاں مختلف قوموں کا قبضہ رہا ہے۔ یہاں کے آقاؤں میں یونانی، کارتھیجین، رومن، اطالوی، عرب، فرانسیسی اور برطانوی شامل رہے ہیں۔

مالٹا پر عربوں کی حکومت کا عرصہ تقریباً 200 سال یعنی 870ء سے 1090ء تک محیط رہا۔ اس دوران عربوں نے یہاں بے شمار عمارتیں تعمیر کیں اور عربی زبان کو فروغ دیا۔ یہاں کی سرکاری زبان مالٹی ہے جو عربی سے اپنا رشتہ جوڑتی ہے۔ یہاں کے لوگ عربی بخوبی سمجھ لیتے ہیں۔ ''میڈنا'' (مدینہ) کا شہر بھی عربوں کا ہی تعمیر کردہ ہے جو ایک عرصے تک مالٹا کا دارالحکومت بھی رہا۔ اس شہر کو 'خاموش شہر' کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

مالٹا کا دارالحکومت ویلٹا اس جزیرے کا واحد شہر ہے جسے باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے تعمیر کیا گیا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران یہ شہر جرمن فضائیہ کا خاص نشانہ بنا رہا تھا کیونکہ اس شہر کی بندرگاہ سے اتحادیوں کے بحری جہاز تیل اور رسد حاصل کرتے تھے۔ ویلٹا کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کے بلند مقامات سے مالٹا کے دوسرے شہروں کا نظارہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ مالٹا میں 5 شہر اور 100 سے زائد دیہات ہیں۔

مالٹا پانی کی ہر قسم کی کھیلوں کیلئے بھی انتہائی مناسب ہے۔ جزیرے کے اردگرد واقع زیرآب آبی غاروں میں ایک الگ ہی دنیا آباد ہے۔ جب چھوٹی کشتیاں ان غاروں میں داخل ہوتی ہیں تو قدرت کی ہیبت دیکھنے والوں کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔ کشتیوں کے نیچے بحراوقیانوس کا نیلا پانی اور اردگرد بلند و بالا پتھریلی دیواریں دیکھنے والوں پر عجیب وغریب قسم کا تاثر چھوڑتی ہیں۔ مالٹا دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں ہر موسم میں سیاحوں کی آمدورفت جاری رہتی ہے۔

بامو قع دوکان کرایہ کیلئے خالی ہے
یونائیٹڈ مارکیٹ کالج روڈ ربوہ
رابطہ: 0346-4640036

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
First Flight Express (Regd.)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
DHL VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887

زیبائش کولیکشن
عید کی ورائٹی 19 جولائی بروز جمعرات سے روزانہ صبح 10 بجے سے شام 7 بجے تک دیکھی جاسکتی ہے۔
1/13 دارالعلوم غربی نزد بیت السلام
Ph;03453973384
Zebaishcollection@hotmail.com
www.zebaishcollection.com

خبریں

پاکستان میں سالانہ 10 فیصد گیس ضائع ہو رہی ہے

ورلڈ بینک نے پاکستان میں سالانہ 10 فیصد گیس ضائع ہونے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے یو ایف جی کی سطح عالمی تناسب سے ایک سے 2 فیصد تک لانے پر زور دیا ہے۔

پاکستان میں گیس کے نظام کی خامیوں پر 2 سالہ تحقیقاتی جائزہ رپورٹ میں ورلڈ بینک نے پاکستان کو گیس کے اخراج کے لحاظ سے پست ترین ملک قرار دیا جہاں نظام کو بہتر بنانے کی کوششوں کا سرے سے فقدان پایا جاتا ہے۔

رپورٹ کے مطابق سال 12-2011ء کے دوران سوئی سدرن گیس کمپنی کے سسٹم سے 15 ارب روپے کی گیس ضائع ہوئی جس کی وجہ صرف سسٹم کی خامیاں تھیں۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں قدرتی گیس کے ضیاع کو روکنے اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے بجائے گیس یوٹیلیٹی کمپنی گیس کے کے اخراج کی حد (یو ایف جی) بڑھا کر 7 فیصد کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے حالانکہ عالمی سطح پر گیس ضائع ہو رہی ہے، گیس کے ضیاع میں 10 سال کے دوران تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور سال 12-2011ء میں یہ 10 فیصد کی سطح عبور کر گئی۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کے سسٹم کی خامیوں (لیکیج) کے علاوہ گیس کی چوری، میٹر میں گڑبڑ، اکاؤنٹنگ کی غلطیاں بھی گیس کے ضیاع کا ذریعہ ہیں تاہم سسٹم لیکیج گیس کے ضیاع کی سب سے بڑی وجہ ہے، سب سے زیادہ گیس بلوچستان میں ضائع ہوری ہے جس کی شرح کوئٹہ میں 85 فیصد ہے۔ یہ رپورٹ وفاقی وزارت پٹرولیم وقدرتی وسائل، وزارت خزانہ ومعاشی امور پلاننگ کمیشن اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی انتظامیہ کی مشاورت سے مرتب کی گئی ہے۔

Got.Lic# ID.541 IATA
ملکی وغیرملکی ٹکٹ۔ ریکنفرمیشن۔ انشورنس
ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے
Sabina Travels Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399

ربوہ میں طلوع وغروب 18 جولائی	
طلوع فجر	3:45
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:16

نکوٹین کے مضر اثرات سے بچاؤ کیلئے ویکسین بنالی گئی

ایک نئی تحقیق کے مطابق نکوٹین کے نقصانات سے بچاؤ کے تجربات چوہوں میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ایک ویکسین بنائی گئی کہ جس کے تجربات سے پتہ چلا ہے کہ اس نے چوہوں کے دماغ پر نکوٹین کے اثرات کو کامیابی سے روک دیا ہے۔ سائنس ٹرانسلیشنل میڈیسن میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق ویکسین ایک اینٹی باڈی کے ساتھ نکوٹین پر حملہ آور ہوتی ہے۔ چوہے پر ہونے والے تجربات سے پتہ چلتا ہے کہ ویکسین کے استعمال کے بعد دماغ میں اس کیمیکل کی سطح 85 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ لیڈر ریسرچ پروفیسر رونا لوڈ کرسٹل نے کہا کہ نکوٹین کے مرض سے علاج کا بہترین طریقہ پیک مین قسم کی اینٹی باڈیز کا سدباب کرنا ہے اور خون سے ان کو پاک کر دینا ہے۔ یہ ویکسین جسم کے امیون سسٹم کو جو بیماری کے خلاف مدافعت کرتا ہے ایسی اینٹی باڈیز پیدا کرنے کیلئے تربیت دیتی ہے جو نکوٹین کو باندھ دیتی ہے۔ یہ وہی طریقہ ہے جو دیگر بیماریوں کے علاج میں زیراستعمال ہے۔

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سکول شوز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
0476212762,0301-7970654

FR-10